REGD No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ۱۰/

۲۲ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۵ اخاء ۱۳۳۰ ہش - ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء | ۲۴۶

نئی کابینہ نے حلف وفاداری اٹھایا

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ آج پاکستان کی نئی کابینہ نے (سوائے خواجہ ناظم الدین اور سردار عبدالرب نشتر کے) حلف وفاداری اٹھایا۔ کیونکہ خواجہ ناظم الدین پہلے حلف اٹھا چکے ہیں۔ اور سردار عبدالرب نشتر تاحال لاہور میں ہیں۔ حلف کی تقریب کے بعد گورنر جنرل نے کہا۔ "میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض میں کامیاب کرے۔" یہ تقریب ختم ہوتے ہی کابینہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت وزیر اعظم پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے کی۔

کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کرائی جائے

رنگون کے جریدہ گائیڈ کی ہندوستان سے اپیل

رنگون ۲۴ اکتوبر۔ رنگون کے ایک مؤقر جریدہ گائیڈ نے ہندوستان کے ارباب حل وعقد سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ایشیا کو میدان جنگ بنانے سے بچانے کے لئے ریاست جموں و کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کرائیں۔ جریدہ مذکور نے ڈاکٹر امبیدکر کے حالیہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ان کا بیان اس امر پر شاہد ہے۔ کہ ہندوستان ہی میں عوام کا ایک ایسا عنصر موجود ہے۔ جو حکومت کے نظریات سے متفق نہیں ہے۔

سرحد کے عام انتخابات ۲۶ نومبر کو شروع ہونگے

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ آج یہاں ایک بیان میں سرحد مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خاں نے کہا۔ صوبہ سرحد میں عام انتخابات مقررہ پروگرام کے مطابق ۲۶ نومبر کو ہی شروع ہوں گے۔ اور ۸ دسمبر کو ختم ہو جائیں گے۔ ۲۶ کو ضلع ہزارہ کے پولنگ شروع ہو جائیں گے۔ جو ۲۹ کو ختم ہوں گے۔ آپ نے کہا مجھے اس عنصر پر حیرت ہے۔ جو قائد ملت کی زندگی میں انتخابات جلد کرانے پر زور دے رہا تھا لیکن اب التوا کے نعرے لگا رہا ہے۔

ایرانی کمانڈر انچیف کا تعزیتی پیغام

طہران ۲۴ اکتوبر۔ ایرانی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے پاکستانی فوجوں کے چیف آف دی سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خاں کے نام ایک پیغام میں ایرانی فوجوں کی طرف سے قائد ملت کی ناگہانی وفات کے صدمہ جانکاہ پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔ اور ایران کی طرف سے دلی ہمدردی کا یقین دلایا ہے۔

مسلمانان عالم کے نام مفتی اعظم کا پیغام

قاہرہ ۲۴ اکتوبر۔ مؤتمر عالم اسلامی کے سکرٹری مسٹر انعام اللہ کی وساطت سے ایرانی عوام کے نام ایک پیغام میں مفتی اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی نے ساری دنیا کے مسلمانوں پر زور دیا ہے۔ کہ وہ عالم اسلام کے خلاف ہر جارحانہ کارروائی اور ناجائز دباؤ کا مقابلہ متحد ہو کر کریں گے۔ خواہ یہ اقدام مصر کے خلاف ہو فلسطین کے خلاف یا ایران و پاکستان کے خلاف۔

گنے کی فصل پر کنٹرول کا بورڈ

پشاور ۲۴ اکتوبر (ریڈیو پاکستان) صوبہ سرحد کی حکومت نے سات ارکان پر مشتمل گنے کی فصل پر کنٹرول کا ایک بورڈ قائم کیا ہے۔ جس کے صدر گنے کے صوبائی کمشنر ہوں گے۔ اور جس میں چارسدہ کے ڈائرکٹر آف انڈسٹریز اور اسسٹنٹ کمشنر صوبائی حکومت کی نمائندگی کریں گے۔ یہ بورڈ فیکٹریوں کو باقاعدگی کے ساتھ گنے کی سپلائی کا انتظام کرے گا اور کاشتکار و کارخانہ دار کے درمیان قیمتوں کا توازن بحال کرنے کا اہتمام کریگا۔ وہ کارخانوں میں تمام کاشتکاروں کی

آزاد کشمیر کی چوتھی سالگرہ پر ساری ریاست کو دشمن کے نرغے سے نجات دلانے کا عزم صمیم

برطانیہ میں کل عام انتخابات شروع ہو جائیں گے — آج کابینہ پاکستان نے حلف وفاداری اٹھا لیا۔

مظفر آباد آج سارے آزاد کشمیر اور پاکستان کے طول و عرض میں آزاد کشمیر کی چوتھی سالگرہ بڑے پروقار اور موثر انداز میں منائی گئی۔ قائد ملت کی وفات کے احترام میں مظاہروں کی ہنگامہ خیزی تو مفقود تھی۔ تاہم جلسے ہوئے۔ مظاہرے ہوئے۔ اور آزاد کشمیر کے عوام نے ایک بار پھر اپنے عزم صمیم کو دوہرایا کہ وہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے۔ جب تک ساری ریاست جموں و کشمیر کو دشمن کے چنگل سے نجات نہ دلا دیں۔ آزاد کشمیر حکومت کے سربراہ چودھری غلام عباس نے بھی اسی عزم صمیم کی تجدید کرتے ہوئے اس تہیہ کا اظہار کیا۔ کہ اب آزاد کشمیر کے عوام پاکستان کو متحد و مستحکم کرنے کے سلسلے میں اپنی کوششوں کو پہلے سے دوگنی بلکہ دہ گنی کر دیں گے۔

آزاد کشمیر کے صدر کرنل علی احمد شاہ نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر دراصل اقوام متحدہ کے عالمگیر ادارہ کی آزمائش ہے۔ اگر یہ ادارہ زندہ رہنا چاہتا ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ بلا تاخیر ریاست میں استصواب رائے عامہ کے وعدے کو عملی جامہ پہنائے۔

آزاد کشمیر حکومت کے سابق صدر سردار محمد ابراہیم خاں نے اس تقریب پر ایک بیان کے دوران میں پاکستان کی نئی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اور اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ نئی حکومت قائد اعظم اور قائد ملت کی روایات کو زندہ رکھے گی۔

کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت

کل پھر شروع ہو جائیگی

ٹوکیو ۲۴ اکتوبر۔ کل پن من جون کے غیر جانبدار علاقے میں کوریا کی عارضی صلح کی بات چیت پھر شروع ہو جائیگی کیونکہ کمیونسٹوں نے اس گفتگو کو از سر نو شروع کرنے کے لئے رابطہ افسروں کے فیصلوں کی توثیق کر دی ہے۔ آج اقوام متحدہ کا ایک قافلہ بات چیت میں حصہ لینے کے لئے معین علاقہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ یاد رہے ان دونوں وفود کے سامنے مندرجہ ذیل چار اہم مسائل فیصلہ طلب ہیں:۔ اول حد متارکہ کیا ہو۔ دوم خلاف ورزیوں کو روکنے کے انتظامات۔ سوم جنگی قیدیوں کا تبادلہ اور چہارم یہ کہ دونوں وفود کوریا میں دائمی امن کے سلسلہ میں اپنی اپنی حکومتوں کو کیا کیا سفارشات کریں۔

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ پنجاب اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ نے مسٹر محمد علی کے کابینہ پاکستان میں شامل کئے جانے پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا ہے۔

لاہور سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین نے ایک انتخاب کو نہایت دانشمندانہ اقدام بتایا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

۱۶ نومبر کو منعقد ہوگا

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل کا آئندہ اجلاس کراچی میں ۱۶ نومبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں نئے صدر کے انتخاب کے علاوہ دستور میں بعض مجوزہ ترامیم بھی پیش ہو کر زیر غور آئیں گی۔ یہ فیصلہ آج پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے کیا۔ اجلاس نے ایک قرارداد تعزیت بھی پاس کی۔ جس میں قائد ملت خان لیاقت علی خاں کی سیاسی، ذہنی اور انتظامی صلاحیتوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی روایات کو زندہ رکھنے کا عہد کیا گیا۔ اجلاس میں احترام کے طور پر ۵ منٹ تک خاموشی رہی۔

خان لیاقت علیخاں کے قتل کے سانحہ کی تحقیقات کے لئے کمیشن کا قیام

کراچی ۲۴ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے قائد ملت خان لیاقت علی خاں کے قتل کے سانحہ کی تحقیقات کے لئے ایک سرکاری کمیشن مقرر کیا ہے۔ جس کے صدر فیڈرل کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد منیر ہوں گے۔ اور دوسرے رکن پنجاب کے فنانشل کمشنر مسٹر اختر حسین ہوں گے۔ یہ کمیشن ان چار باتوں کی تحقیقات کرے گا (۱) ۱۶ اکتوبر کو قائد ملت کے قتل کا حادثہ کن حالات میں پیش آیا۔ (۲) کیا حفاظتی تدابیر کافی اختیار کی گئی تھیں۔ (۳) اگر وہ ناکافی تھیں۔ تو ان کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ (۴) کمیشن یہ بھی سفارش کرے گا۔ کہ ایسے جلسوں میں جن میں گورنر جنرل۔ صوبائی گورنر یا مرکزی وزراء یا صوبائی وزراء شرکت کریں یا تقریریں کریں۔ ان میں حفاظتی اقدامات کس طرح بہتر بنائے جا سکتے ہیں یہ کمیشن جو صوبائی حکومت کے مشورے سے مقرر کیا گیا ہے جلد از جلد صوبائی حکومت کے توسط سے اپنی رپورٹ مرکز کو پیش کریگا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

بدھ جمعرات جمعہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۱ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

۳۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء

"اگر تمہیں ادائیگی میں اب مشکلات محسوس ہوتی ہیں۔ تو اس کی سزا تم خود برداشت کرو۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور استغفار سے کام لو۔ اور قربانی کے ذریعہ تلافی مافات کرو۔"

کیا آپ تحریک جدید کے وعدے کی سو فی صدی ادائیگی کر کے تلافی کر چکے ؟ اگر نہیں تو آپ کوشش کریں کہ آپ کا وعدہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء تک پورا ہو جائے۔ اب تک آپ نے کیا عملی قدم اٹھایا ہے اگر آپ عملی قدم نہیں اٹھائیں گے تو وعدہ کس طرح پورا ہوگا؟

(وکیل المال تحریک جدید)

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے ایام قریب آرہے ہیں۔ اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ جبکہ مختلف اطراف عالم سے روحانی چشمہ سے سیراب ہونے والی روحیں جوق در جوق ربوہ میں جمع ہونگی انشاء اللہ تعالےٰ۔ اس موقعہ پر جو ہزاروں ہزار مہمان یہاں آتے ہیں۔ وہ چونکہ اللہ تعالےٰ کی خاطر اپنے کاروبار اور دیگر تمام تعلقات توڑ کر یہاں آتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کی مہمان نوازی کے لئے خاص پر توجہ دلائی ہے۔ اور آنحضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اللہ تعالےٰ کے مہمان کی نوازی کرے گا۔ اللہ تعالےٰ اسے اپنے قرب میں جگہ دے گا۔ پس کون بدنصیب ہوگا۔ جو اللہ تعالےٰ کے قرب کو نہ چاہے گا۔ چونکہ اب دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ آپ ہی اپنے ذمہ کا یہ لازمی چندہ ادا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح تمام سال کی آمد کے بارھویں حصہ کا ۱/۱۰ ہے

نظارت بیت المال

اعلان برائے سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نمائندگان سے عہد لیا تھا۔ کہ دفتر بہشتی مقبرہ کو تفصیل چندہ مکمل ہر ماہ ہر موصی کے متعلق بھیجا کریں گے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی۔ جملہ عہدہ داران کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ادائیگی چندہ کی تفصیل کوپن نمبر معہ نام و نمبر وصیت موصیوں کے ارسال فرمایا کریں اگر عہدے داران کی طرف سے اس کی تعمیل نہ ہوئی۔ تو حسابات کے غلط ہونے کی ذمہ داری ان پر ہوگی

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بہت زیادہ ہے

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وآلہ بعدد ھمہ وغمہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے"

(برکات الدعاء)

"اسلام اور ملکیت زمین"

یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصنیف ہے۔ اس میں ملکیت زمین کے متعلق اسلامی نظریہ کو اس تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اس موضوع پر کسی اور کتاب کے پڑھنے کی حاجت نہیں رہتی آجکل اس کی اشاعت کی بہت ضرورت ہے ناظم تحریک جدید ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) ماسٹر محمد حسن صاحب آسان گذشتہ چار ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (۲) میرے بڑے لڑکے محمد فضل الٰہی کو کراچی میں لاری کے حادثہ کی وجہ سے سخت چوٹیں آگئی ہیں اور دو دانت ٹوٹ گئے ہیں نہایت ضعف ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ محمد نور الٰہی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

چندہ جلسہ سالانہ اور جماعت ہائے ہندوستان

احباب جماعت کو معلوم ہونا چاہیئے کہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندوں میں سے ہے۔ اور اس کی ادائیگی ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی شرح سے جلسہ سالانہ سے پیشتر کی جانی ضروری ہے۔ جلسہ سالانہ بہت قریب آرہا ہے اور اس کے لئے فوری طور پر اخراجات درکار ہیں۔ مگر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ اور متعدد جماعتوں کی طرف سے تا حال اس مد میں برائے نام ادائیگی ہوئی ہے۔ لہذا احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس چندہ کی سو فیصدی ادائیگی کی طرف جلد از جلد متوجہ ہوں۔

عہدہ داران جماعت خصوصاً سیکرٹری مال کو چاہیئے کہ وہ اپنی جماعت کے ہر فرد کے بقایا چندہ جلسہ سالانہ کا جائزہ لے کر اس کی وصولی کی کوشش کریں۔ تا ان کی جماعت کے بجٹ چندہ جلسہ سالانہ کی جلسہ سے قبل وصولی ہو جائے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

مطبوعات مکتبہ تحریک جدید

(۱) تفسیر کبیر پارہ اول ۹ رکوع ۰-۸-۶ روپے
(۲) " " پارہ عم حصہ اول ۰-۰-۱۲ "
(۳) " " " حصہ دوم ۰-۰-۱۰ "
(۴) " " " سوم ۰-۰-۶ "
(۵) سورہ کہف ۰-۸-۱ "
(۶) اسلام کا اقتصادی نظام ۰-۴-۱ روپیہ
(۷) اسلام اور ملکیت زمین ۰-۸-۲ روپے
(۸) نظام نو انگریزی ۰-۴-۱ "

ناظم مکتبہ تحریک جدید

پروگرام دورہ انسپکٹر تعلیم و تربیت

	مقامات	تاریخ
(۱)	سانگلہ۔ چک چہور ۱۱۷۔ بہوڑو ۱۸۔ دھارووالی ضلع شیخوپورہ	۳ نومبر تا ۹ نومبر
(۲)	چک ۶۸ ج ب۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور	۱۰ " " ۱۳ "
(۳)	چیچہ وطنی۔ چک ۳۰/۱۱۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ ضلع منٹگمری	۱۴ " " ۲۱ "
(۴)	ملتان۔ لودھراں۔ خانیوال۔ ضلع ملتان	۲۲ " " ۲۹ "

ناظر تعلیم و تربیت

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء

ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

پاکستان کی نئی کیبنٹ کا اعلان ہو گیا ہے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین وزیر خزانہ محمد علی سابق سیکرٹری جنرل حکومت پاکستان اور چوہدری نذیر احمد سابقہ وزیر صنعت کی جگہ خان عبدالرب نشتر مقرر ہوئے ہیں۔ اور پورٹ فولیو کی تقسیم میں ذرا سی تبدیلی ہوئی ہے اس کے سوا کیبنٹ وہی ہے جو پہلے تھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نئی وزارت دراصل سابقہ وزارت ہی کا اجرا ہے۔ اور حکومت کی پالیسی بھی وہی ہے۔ جو پہلے تھی۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابقہ وزارت ایک ٹیم کی طرح ایک دوسرے پر پورے اعتماد کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ اور خفیف سی تبدیلی جو ہوئی ہے بلحاظ پالیسی یا بلحاظ باہمی اعتماد کے کوئی اہمیت نہیں رکھتی ؀

یہ نہایت خوشگوار صورت حال ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں کوئی قابل اعتنا باہمی خراش نہیں ہے۔ اور تقریباً تمام ارکان وزارت ملک و قوم کی موجودہ ضروریات کا پورا پورا احساس رکھتے ہیں۔ جن میں سب سے نمایاں یہ ہے کہ ملک میں بالکل امن و امان ہونا چاہیئے۔ تا کہ ملک جوش سے راہ ترقی پر گامزن ہے۔ اس میں کوئی روک وغیرہ پیدا نہ ہو۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ قائد ملت خان لیاقت علی خان کی عدم موجودگی کا خیال دل میں کسک پیدا کرتا ہے۔ خاصکر اس لئے کہ ان کی عدم موجودگی ایک وحشی صفت انسان کے ظالمانہ فعل کا نتیجہ ہے۔ اور ملک و قوم اس طرح ان کی قابل قدر راہنمائی سے محروم ہو گیا ہے۔ جس کا کوئی چارہ نہیں۔ مگر پھر اس خیال سے کہ آپ کے جانشین آپ کے ہی نقش قدم پر چلنے کا عہد کر چکے ہیں۔ اور یقیناً ایسا ہی ہوگا۔ ڈھارس ضرور بندھتی ہے۔ بلکہ امید ہے کہ ان کی بے ریا خدمات اور خوبیوں کو یاد کر کے موجودہ وزارت اور بھی چست و چوبند ہو کر اس کام کی تکمیل کے لئے کوشش کرے گی جو اس کے آگے ہے۔

ترقی کے معنے یہی ہیں کہ قدم آگے ہی آگے پڑے پیچھے ذرا نہ کھسکے ورنہ ترقی معکوس سمجھی جائیگی اس لئے ہمیں امید ہے کہ موجودہ کیبنٹ اگرچہ وہی ہے لیکن قائد ملت کی وفات ان کو مایوس کر کے نہ بٹھا دے گی۔ بلکہ ان کی عدم موجودگی سے جو کمی پیدا ہو گئی ہے۔ نہ صرف اس کو پورا کیا جائے گا۔ بلکہ ان کی یادگار اس طرح قائم کی جائے گی۔ کہ جو کام انہوں نے شروع کیا تھا۔ اس کی جلد از جلد تکمیل کی جائے۔

ان کا کام ظاہر ہے کہ پاکستان کی تعمیر کے سوا کچھ نہیں تھا۔ ان کا تمام زور اسی کوشش میں خرچ ہوتا تھا۔ کہ جتنی جلد ہو سکے۔ پاکستان ایک مضبوط اور مستحکم ملک بن جائے۔ اور پاکستانی قوم کا وقار اقوام عالم میں قائم ہو جائے۔ پاکستان ایک ایسا ملک بن جائے۔ جو کسی کا دست نگر نہ ہو۔ اس کے رہنے والے بلند حوصلہ بلند اخلاق اور بلند ہمت کے مالک ہوں۔ ہر طرف خوشحالی ہو صنعت و حرفت۔ تجارت۔ تعلیم۔ الغرض زندگی کے تمام شعبے ترقی یافتہ ہوں۔ نہ صرف پاکستان اپنی ذات میں ایک قابل قدر ملک بن جائے۔ بلکہ تمام دنیا خاصکر اسلامی ممالک کے لئے قابل تقلید نمونہ ہو۔ اور دنیا میں امن و سلامتی کے قیام کے لئے جدوجہد میں پیش پیش ہو۔ سب سے آخر مگر سب سے زیادہ یہ کہ پاکستان ایک ایسا ملک بن جائے۔ جس میں اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزاری جا سکے۔ جس میں محض دولت کی بناء پر بنیادی انسانی حقوق میں فرق نہ ہو۔ جس میں اسلامی نصب العین نشوونما پا سکے۔ یقیناً قائد ملت لیاقت علی خان کے ارادے ایسے ہی تھے جس طرح قائد اعظم نے بار بار فرمایا تھا کہ اسلام کا قانون پہلے ہی قرآن کریم کی صورت میں موجود ہے۔ اسی طرح لیاقت علی خان بھی یہی چاہتے تھے۔ کہ پاکستان میں قرآن کریم کا قانون رائج ہو۔ آپ ہی نے قرارداد مقاصد پیش کی۔ اور اس کی تائید میں وہ شاندار تقریر فرمائی۔ جو دراصل پاکستانی قوم کے لئے ایک مینار کی حیثیت رکھتی ہے۔

آپ اسلام کی تعلیم کو تنگ نظر ملاؤں کی عینک سے نہیں دیکھتے تھے۔ بلکہ آپ کا نقطۂ نظر نہایت وسیع تھا۔ آپ اس ملک میں صحیح معنوں میں اسلامی حکومت چاہتے تھے۔ یعنی ایسی حکومت جس میں ضمیر کی آزادی ہو۔ دین میں کسی قسم کا جبر نہ ہو۔ اور محض ایک فرقہ کی فقہ کے مطابق حکومت نہ ہو۔ بلکہ ایسی حکومت ہو۔ جس میں اسلام کے تمام فرقے ہی نہیں بلکہ ہر خیال کا انسان بلا خوف جبر و اکراہ آرام سے زندگی گزار سکے ؀

حقیقت یہ ہے کہ اسلام ایک ایسے ہی ملک میں اپنی فطری خوبیاں نمایاں کر سکتا ہے۔ جہاں جبر و اکراہ کا کوئی دخل نہ ہو۔ عدل و انصاف میں محض کسی خاص مذہب کی رعایت نہ روا رکھی جائے اور ہر انسان کے بنیادی حقوق اسی طرح محفوظ ہوں جس طرح اس مذہب کے افراد کے جو بوجہ اپنی اکثریت کے برسراقتدار ہو۔ الغرض لیاقت علی خان نے اپنے دور حکومت میں جو کام کئے ہیں۔ ان سے آپ کے ان رجحانات کا پورا پورا ثبوت ملتا ہے۔ اس لئے ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ آپ کے جانشین جنہوں نے عہد کیا ہے۔ کہ وہ آپ کے کام کو آگے دھکیلیں گے۔ ان کے رجحانات کا غور سے مطالعہ کریں گے۔ اور ان میں جو نقائص ہیں۔ ان کو چھوڑ کر خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل پیرا ہونگے اسی طرح وہ اپنے پیشروؤں کا نام روشن کر سکتے۔ اور اسی طرح وہ ان کی بہترین یادگار قائم کر سکتے ہیں۔

ہمارے نئے مرکزی وزراء کو چاہیئے کہ وہ سمجھیں کہ ہم از سر نو کام شروع کرنے لگے ہیں۔ نئی ہمت نئے عزم اور نئی جرأت کے ساتھ جس منزل تک پچھلوں نے قافلہ کا ساتھ دیا ہے۔ اس سے آگے جانا ہے۔ پیچھے نہیں ہٹنا ہے۔ پچھلوں نے منزل مقصود کی نشاندہی کر دی ہے۔ ہمیں اس تک پہونچنے کا نزدیک ترین راستہ معلوم کرنا ہے اور بغیر قدم ڈگمگائے آگے بڑھتے چلے جانا ہے ؀

جنّتِ ارضی

روکشِ گلشنِ فردوس بہارِ ربوہ
بالیقیں جنتِ ارضی ہے دیارِ ربوہ

چشمۂ آبِ بقا بن گیا دریائے چناب
اور ہے شافعِ امراض غبارِ ربوہ

اس کے ہر ذرّہ میں پوشیدہ ہے علم و عرفاں
جلوہ آرائی میں یکتا ہے نگارِ ربوہ

ساری دنیا سے ہے اس وقت نرالا انساں
جس کو کہتا ہے جہاں شاہسوارِ ربوہ

بھول سکتا ہے کہیں قلب کو رنگیں ماحول
یاد آئیں گے ہمیں لیل و نہارِ ربوہ

اے خدا تا بہ قیامت رہیں اس دنیا میں
جملہ آفات سے محفوظ حصارِ ربوہ

محوِ دیدار ہیں کس شوق سے اربابِ نظر
صرف ناظرؔ ہی نہیں وصف شمارِ ربوہ

ناظرؔ گوردا سپوری

افراد جماعت

اگر آپ ایسی جگہ مقیم ہیں جہاں باقاعدہ انجمن احمدیہ نہیں۔ اور نہ ہی قریب کوئی ایسی جماعت ہے جس میں آپ آسانی سے شامل ہو سکیں۔ تو آپ اپنے چندہ جات کی رقوم براہ راست محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا سکتے ہیں۔ ایسے افراد جماعت کے نام بنام کھاتے مرکز میں کھول دئے جاتے ہیں۔ جن میں ان کے چندوں کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے۔ اور مرکز ان کو ہر قسم کی مالی تحریکات سے باخبر رکھتا ہے۔ اگر آپ کا کھاتہ پہلے نہیں کھل چکا۔ تو اپنے پورے پتہ سے اب اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

جلسہ سالانہ پر زنانہ صنعتی نمائش

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر صنعتی نمائش زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ لگائی جائے گی۔ تمام بیرونی لجنات سے گزارش ہے کہ سرگرمی سے اس میں حصہ لیں۔ ہر قسم کی سلائی کڑھائی اور اونی کام کی چیزیں تیار کروائیں۔ اس سلسلہ میں یہ بات مفید رہے گی کہ ہو سکے تو ممبرات سے قرض حسنہ کے طور پر کچھ رقوم لے لی جائیں۔ اور ان سے چیزیں تیار کروالیں۔ بعد میں یہ چیزیں بک جانے پر ان کو رقم واپس کر دی جائے۔ اس طریقہ پر ایک وسیع پیمانہ پر چیزیں تیار ہو سکیں گی۔

منتظمہ نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے دوسرے دن (۲۰ اکتوبر) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ نے مقام اجتماع میں تشریف لاکر خدام سے خطاب فرمایا۔ حضور پونے سات بجے شب تشریف لائے۔ سب سے پہلے خدام سے ان کا عہد لیا اور پھر تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد تقریر فرمائی جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

اجتماع کن ایام میں ہوا کرے؟

چونکہ اس سال گرمی زیادہ پڑی ہے اور ابھی تک موسم کافی گرم ہے جسے میں طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا اس لئے میں اس سال خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں زیادہ حصہ نہیں لے سکا اور رات کے وقت ایک مختصر تقریر کیلئے آگیا ہوں۔ میرے نزدیک خدام کی مجلس شوریٰ کو اس بات پر بھی غور کر لینا چاہیئے کہ آئندہ یہ اجتماع کن دنوں میں ہوا کرے۔ ابھی کل ہی تین چار خدام کے متعلق اطلاع ملی کہ گرمی کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس موسم میں گرمی اتنی ہوتی ہے جسے ہر نوجوان برداشت نہیں کر سکتا اور اگر محرم ہی کی تعطیلات میں آئندہ بھی یہ اجتماع مقرر کیا جاتا رہا۔ تو محرم تو اب ہر سال پہلے سے زیادہ گرمی میں آیا کرے گا۔ چونکہ ہم نے اپنے آپ کو ملکی حالات کے مطابق بنانے کی بجائے انگریزوں کی تقلید میں آرام پسندی اختیار کر لی ہے اور انہوں نے گرمی سے بچنے کے لئے جو ذرائع اختیار کئے تھے ان کو اپنا لیا ہے۔ اس لئے گرمی کی شدت کو برداشت کرنیکے عادی نہیں رہے۔ ان حالات میں میرے نزدیک بہتر ہوگا کہ آئندہ یہ اجتماع نسبتاً ٹھنڈے موسم میں ہوا کرے۔ میرے خیال میں آئندہ محرم کی تعطیلات کی بجائے نومبر کے مثلاً پہلے ہفتے میں رکھ لیا جائے اور چونکہ ان ایام میں تعطیلات نہیں ہوتیں اس لئے ملازم پیشہ خدام تعطیلات لے کر آیا کریں۔ تمہاری اکثریت ملازم پیشہ نہیں ہے اس لئے اس پر تو اس سے کوئی اثر نہ پڑے گا۔ اور جو ملازمت پیشہ ہیں ان کا فرض ہے کہ انہیں رخصت کا جو حق حاصل ہے اسے استعمال کریں۔ اور چھٹیاں لے کر آیا کریں۔

ملک کی حفاظت اور احمدی نوجوان

اس کے بعد حضور نے ملکی حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ اس وقت ہمارا ملک خطرناک حالات میں سے گزر رہا ہے۔ دونوں طرف سے فوجیں جمع ہیں جو کسی وقت بھی جنگ شروع کرنے کا موجب بن سکتی ہیں۔ کشمیر پاکستان کیلئے رگ جان کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ ملک نکل جائے تو ہم تین طرف سے گھر جاتے ہیں۔ اور ایک ایسے ملک کیلئے جو تین طرف سے گھرا ہوا ہو اپنی آزادی کو قائم رکھنا بڑا مشکل ہے ایسے وقت میں ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ ہر طرح کے حالات کے لئے تیار رہے۔ یہ خیال مت کرو کہ چونکہ تم فوجی نہیں اس لئے تمہیں جنگ میں حصہ نہ لینا پڑے گا۔ تمہیں کیا پتہ ہے کہ تمہیں کس وقت فوجی بننا پڑ جائے بلکہ ایسا وقت بھی آ سکتا ہے جبکہ عورتوں کو بھی لڑائی کے لئے نکلنا پڑے گا۔ پس اپنے نفس کو تیار رکھو اور یاد رکھو کہ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت ہزار درجہ اچھی ہوتی ہے۔ تمہیں یہ امر دنیا پر واضح کر دینا چاہیئے کہ احمدی نوجوان ملک کی حفاظت کی خاطر ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہیں۔ اور وقت آنے پر انشاء اللہ سب آگے ہوں گے۔

خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو مضبوط کرو

اس کے بعد حضور نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ اس سال بیرونی مجالس کے خدام کی حاضری نسبتاً کم رہی ہے۔ حالانکہ پچھلے سال خدام یہاں سے جو وعدے کر کے گئے تھے اگر وہ انہیں پورا کرتے تو یقیناً ایسا نہ ہوتا۔ حضور نے فرمایا۔ اگر میری نصیحت کے مطابق تم تبلیغ کرتے ہر شہر اور ہر قصبہ میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم کرتے تو ضرور اس کے ذریعہ ... تم نمایاں ترقی کرتے مجھے بتایا گیا ہے کہ اس سال ۲۹ نئی مجالس قائم ہوئی ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو صورت حالات اور بھی افسوسناک ہے کیونکہ باوجود نئی مجالس قائم ہونے کے پھر بھی تمہاری حاضری میں کمی بتاتی ہے کہ کام کرنے کی روح میں کافی کمی واقع ہوئی ہے۔ البتہ ایک بات خوشی کی بھی ہے اور وہ یہ کہ اس سال چندہ زیادہ وصول ہوا ہے جو اس امر کا ثبوت ہے کہ مجالس اپنے فرض کو کچھ سمجھنے لگی ہیں لیکن تم نے ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کو دیکھو اس نے اپنا شاندار دفتر بنا بھی لیا ہے اور تمہیں جو زمین دی گئی تھی وہ ابھی تک بنجر میدان کی صورت میں پڑی ہے۔ تعجب یہ ہے کہ عورتیں تمہاری ہی جیبوں میں سے اپنا چندہ نکال لیتی ہیں۔ لیکن تمہیں اپنی جیب میں سے اپنا چندہ ادا کرنے کی توفیق ہی نہیں ملتی۔ پس اپنے دفتر کی تعمیر کی طرف بھی توجہ دو۔ جلد سے جلد نئی مگر کام کرنے والی مجالس قائم کرو اور اپنی تنظیم کو مضبوط کر کے اپنی بیداری کا ثبوت دو۔ (م)

چندہ تحریک خاص و تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ

احباب جماعت اپنے وعدوں کی فوری ادائیگی کریں

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے غیر معمولی اخراجات کو پورا کرنے اور تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ کے لئے آج سے قریباً آٹھ ماہ قبل حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے چندہ کی تحریک کی گئی تھی۔ اور ہندوستان کی جملہ جماعتوں کے علاوہ جماعتہائے پاکستان اور دیگر ممالک کو بھی اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی تا جماعت کے ہر مخلص دوست کو سلسلہ کی اس تاریخی تحریک میں شامل ہونے کا موقعہ مل سکے۔ متعدد جماعتہائے احمدیہ نے اس تحریک کا پورے اخلاص اور جوش سے خیر مقدم کرتے ہوئے اس میں حصہ لیا ہے اور بعض جماعتیں اپنے وعدوں کے ساتھ ہی سو فیصدی نقد ادائیگی کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو چکی ہیں۔ مگر ابھی تک بہت سی جماعتہائے ہندوستان و بیرون ایسی ہیں جنہوں نے اس تحریک کی اہمیت کو صحیح طور پر محسوس نہیں کیا۔ بعض جماعتوں کی طرف سے برائے نام اور نامکمل وعدے موصول ہوئے ہیں اور کئی ایک جماعتیں ایسی ہیں جو وعدے بھجوا کر ان کی بروقت ادائیگی سے تاحال غافل ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ قادیان اس وقت جن مالی مشکلات میں سے گذر رہی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ اسی طرح شعائر اللہ کی حفاظت اور خدمت کیلئے تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ کے چندہ میں حصہ لینا دنیا کے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ لہٰذا ایسے جملہ احباب اور جماعتیں جنہوں نے تحریک خاص اور تحریک چندہ چار دیواری بہشتی مقبرہ میں تاحال اپنے مکمل وعدے نہیں بھجوائے یا اپنے وعدوں کی ادائیگی سو فیصدی نہیں کی کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ بلا مزید تاخیر نہ صرف اپنے وعدہ جات نظارت ہذا میں بھجوائیں بلکہ وعدوں کی نقد ادائیگی کر کے عملی طور پر اس بات کا ثبوت دیں کہ وہ درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر رہے ہیں۔ جماعتوں کے عہدہ داران خصوصاً سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ وہ اس تحریک کی اہمیت سے جماعت کے ہر فرد کو پوری طرح آگاہ کریں۔ اور بقایا وعدہ جات کی فوری وصولی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال قادیان)

مبلغین کرام (مرکزی و دیہاتی)

(از مکرم جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

بعض جماعتوں کے سیکرٹریان تبلیغ اپنی ماہوار تبلیغی رپورٹیں بھیجنے میں سستی سے کام لے رہے ہیں اور وقت پر نہیں بھیجتے۔ بعض کی طرف سے تو کوئی رپورٹ آہی نہیں رہی۔ جب تک کسی جماعت کی طرف سے باقاعدہ رپورٹ موصول نہیں ہوتی اس وقت تک نظارت ہذا کو ان کی تبلیغی جدوجہد کا کیا علم ہو سکتا ہے؟ اور اس صورت میں حضور کی خدمت میں ان کے کام کے متعلق کیا رپورٹ کی جا سکتی ہے؟ پس جملہ مبلغین کرام دینے حلقہ کی تمام جماعتوں کے سیکرٹریان تبلیغ کو توجہ دلائیں کہ وہ ماہوار تبلیغی رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ بھیجا کریں اور اپنی ہفتہ وار رپورٹ میں وضاحت سے ذکر کریں کہ آپ نے اس بارہ میں کیا جدوجہد کی اور اس میں کہاں تک کامیابی ہوئی۔

(۴) احمدیت کے خلاف احراریوں نے ملک میں جو شورش بپا کر رکھی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ یہ لوگ علی الاعلان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور مجھ پر افترا باندھتے ہیں۔ احمدیت کی تعلیم اور عقائد کے متعلق سراسر جھوٹا پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ اور ملک و ملت کے ساتھ جماعت کی وفاداری پر اور ہماری دیانت پر حملے کرتے ہیں اور ہماری جماعتیں یہ سب کچھ دیکھتی ہیں مگر خاموش ہیں۔ حالانکہ تم بہت کچھ کر سکتے ہو۔ بشرطیکہ تم خود اپنے نفسوں کو تیار کرو۔ اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور غور و فکر کی عادت ڈالو تا اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے۔ (نامہ نگار)

تفسیر کبیر

اس وقت تک تفسیر کبیر کی پانچ جلدیں چھپ چکی ہیں تفسیر کبیر پارہ اوّل ہدیہ ۶/۸/- روپے مکتبہ تحریک جدید کے سٹاک میں موجود ہے۔ مگر باقی تینوں جلدیں نایاب ہو چکی ہیں۔ تفسیر کبیر پارہ عم حصہ اول کے چھ نسخے اور پارہ عم حصہ دوم کا ایک نسخہ ایک دوکاندار سے حاصل کیا گیا ہے۔ حصہ اول کی قیمت بارہ روپے۔ اور حصہ دوم کی قیمت پندرہ روپے ہے۔ ضرورت مند جلد حاصل کریں۔

ناظم مکتبہ تحریک جدید

جماعت احمدیہ کے عقائد

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہمارے عقائد جن کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک مختصر سا نقشہ ہمارے مذہب کا ذہن میں کھینچ سکتا ہے۔ یہ ہیں:-

اللہ تعالےٰ

ہم اسبات پر یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہے اور ایک ہے۔ اور ان تمام صفات سے متصف ہے جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں۔

ملائکہ

ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ملائکہ اللہ تعالےٰ کی مخلوق ہیں۔ اور انسانوں سے علیٰحدہ وجود ہیں۔ خیالی یا وہمی وجود نہیں ہیں بلکہ حقیقتاً وہ ایسی ہستیاں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے مادی اسباب کی آخری کڑی کے طور پر مقرر فرمایا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے احکام کیلئے عالم مخلوقات میں ایک ایسی حرکت پیدا کرتے ہیں۔ جو مختلف مدارج طے کرنے کے بعد وہ نتائج پیدا کر دیتی ہیں جن کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہیں

کلام الٰہی

ہم اسبات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے کلام نازل کیا کرتا ہے۔ اور جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے (جس کی حد بندی کرنے کی ہم کوئی وجہ نہیں پاتے خواہ لاکھوں اور کروڑوں خواہ اربوں سال ہوں) تبھی سے خدا تعالےٰ نے اپنے خاص خاص بندوں سے دنیا کی رہنمائی کے لئے کلام کیا ہے۔ اب بھی کرتا ہے۔ اور آئندہ کرتا رہے گا۔

قرآن کریم

ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ کلام الٰہی کئی اقسام کا ہے۔ ایک قسم شریعت یعنی ایسا کلام جو شریعت کا حامل ہوتا ہے۔ اور ایک قسم تفسیر اور ہدایت ہوتی ہے۔ یعنی کلام شریعت کی تفسیر اس کے ذریعہ سے کی جاتی ہے اور اس کے سچے معنے بتائے جاتے ہیں۔ اور لوگوں کو حقیقی راستہ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ خواہ وہ اس کلام کے حامل کے ذریعہ سے دنیا کو بتایا گیا ہو۔ اور خواہ وہ اس سے پہلے کسی حامل کلام کے ذریعہ دنیا کو بتایا گیا ہو۔ اور ایک قسم الہام کی یہ ہے کہ اس کی غرض وثوق اور یقین دلانا ہوتی ہے پھر ایک قسم الہام کی یہ ہے کہ اس میں اظہارِ محبت مدنظر ہوتا ہے اور ایک قسم الہام کی یہ ہے کہ اس میں تنبیہہ مدنظر ہوتی ہے۔ اس قسم کا کلام کافروں اور مشرکوں پر بھی نازل ہو جاتا ہے۔ ہمارا یہ یقین ہے۔ کہ کلام شریعت اس موجودہ دنیا کیلئے قرآن کریم پر ختم ہو گیا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارا اسبات پر ایمان ہے کہ حاملین شریعت کی آخری کڑی محمد رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور قرآن کریم کے بعد کوئی شرعی کتاب خدا کی طرف سے نازل نہیں ہو سکتی۔ اور نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی مبعوث ہو سکتا ہے جو کوئی نیا حکم شریعت لائے یا کسی سے ہوئے حکم کو نئے طور پر دنیا پر قائم کرے۔ یعنی نہ تو یہ ہو سکتا ہے کہ شریعت میں کوئی زیادتی کرے اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ پچھلے کلام کا کوئی حکم جو منسوخ ہو چکا ہو کسی نئے نبی کے ذریعہ سے قائم ہو۔

انبیاء

پھر ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ وقتاً فوقتاً دنیا کی ہدایت کے لئے بعض انسانوں کو جو اس کے کلام کے حامل ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں اور جو لوگوں کے لئے نمونہ بننے کی طاقت رکھتے ہیں اپنے کلام سے مشرف کرکے دنیا کی ہدایت کے لئے مامور کرتا رہا ہے۔ جو کہ کبھی تو کلام شریعت لے کر دنیا میں آتے ہیں۔ اور کبھی صرف ہدایت ہی لے کر آتے ہیں۔ خود ان پر کوئی ایسا کلام نازل نہیں ہوتا جس میں کوئی نیا حکم ہو۔

غیر شرعی نبی

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ دوسری قسم کے نبی جو شریعت نہیں لاتے اور صرف پہلی شریعت کی تفسیر اور تشریح کرنے کے لئے نازل ہوتے ہیں۔ وہ ایسے زمانہ میں نازل ہوتے ہیں۔ جبکہ اختلافات روحانیت سے بُعد خدا تعالےٰ سے دوری۔ تقویٰ کی کمی اور نیکی کا فقدان کلام شریعت کے صحیح معنے کرنے کی قابلیت اس وقت کے لوگوں سے مٹا دیتا ہے اور اگر کسی امر میں لوگ معنے دریافت بھی کر لیں۔ تو اس قدر اختلافات آراء ہو چکا ہوتا ہے کہ کسی شخص کو یقین اور تسلی نہیں ہو سکتی کہ یہ معنے درست ہیں۔ اور جبکہ خدا تعالےٰ کی طاقت اور قدرت لوگوں کی نظر سے بالکل مخفی ہو جاتی ہے اس کا وجود قصوں اور روایتوں میں محدود ہو جاتا ہے اور اس کے تازہ بتازہ جلوے دنیا میں نہیں آتے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایسا نبی بھیجا جاتا ہے۔ جو کلام الٰہی کی صحیح تفسیر جو اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے ملتی ہے۔ لوگوں تک پہنچا دیتا ہے۔ اور تازہ نشانات کے ساتھ خدا تعالےٰ کے جلوے کو ظاہر کرتا ہے۔ جس سے وراثتی ایمان جو درحقیقت ایک کوڑی کے ایمان کے برابر حقیقت نہیں رکھتا۔ یقین اور وثوق کا مقام حاصل کر لیتا ہے

انبیاء کا آنا

ہمارا یہ بھی یقین ہے کہ امت کی اصلاح اور درستی کے لئے ہر ضرورت کے موقع پر اللہ تعالےٰ اپنے انبیاء بھیجتا رہے گا اور ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ قرآن کریم اور احادیث میں اس زمانہ کی نسبت خصوصیت کے ساتھ یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ اس وقت جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم گو صفحات کاغذ پر تو موجود ہو گی۔ لیکن لوگوں کے قلوب پر سے مفقود ہو جائے گی۔ اور بلحاظ ایمان اور یقین کے وہ ثریا پر چلی جاوے گی۔ آپ ہی کی امت میں سے ایک ایسا شخص ظاہر ہو گا۔ جو پھر قرآن کریم کی حقیقت لوگوں پر ظاہر کرے گا۔ اور ان کے ایمانوں کو تازہ کرے گا۔

حضرت مسیح موعودؑ

ہمارا یہ یقین ہے کہ وہ شخص موعود ظاہر ہو چکا ہے۔ اور ان کا نام مرزا غلام احمد صاحبؑ قادیانی ہے ہم رسول کریمؐ کی بتائی ہوئی ہدایت اور آپ سے پہلے انبیاء کی پیشگوئیوں کے مطابق یہ یقین رکھتے ہیں کہ آپ مسیح موعود تھے۔ جن کے ذریعہ خدا تعالےٰ عیسائیت کے فتنہ کو پاش پاش کرے گا۔ اور آپ مہدیٔ موعود تھے۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کی اصلاح کرنی ہے۔ اور آپ کرشن اور دوسرے بزرگ جو مختلف اقوام میں آئے ہیں ان کے مثیل تھے۔ جن ناموں کے ذریعہ آپؑ نے ان قوموں کو اسلام کی طرف لانا ہے۔ آپ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے تکمیل اشاعت کا کام کرنا ہے اور وہ کر رہا ہے۔

مامور کا ماننا

ہمارا یہ یقین ہے کہ جو شخص خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اس پر ایمان لانا اور اس کا ساتھ دینا اور اس کی جماعت میں داخل ہونا ضروری ہے ورنہ وہ غرض وغایت ہی مفقود ہو جاتی ہے جس کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے مامور آیا کرتے ہیں۔ اگر خدا تعالےٰ کے مامور کی جماعت میں داخل ہونا ضروری نہ ہو۔ تو جیسا کہ قرآن سے ظاہر ہے کہ نبی کی مخالفت اس وقت کے بڑے لوگوں کی طرف سے ضروری ہے کسی کو کیا ضرورت ہے کہ وہ ایک غیر ضروری کام کے لئے ساری دنیا کی مخالفت سہیڑے۔ تبھی ایک جماعت اس مقصد کو لے کر کھڑی ہو سکتی ہے کہ وہ اس مامور کی تائید کرے گی۔ اور اسکے کام کو دنیا میں پھیلائیگی جبکہ وہ سمجھتی ہو کہ بغیر اس کے ہم خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ پس وہ دنیا کی اشد ترین مخالفت کو جس سے بڑھ کر اور مخالفت نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے

دعا

ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ دعاؤں کو قبول کرتا ہے

جزاء وسزا

ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر انسان جب مر جاتا ہے اس کے [illegible] مطابق اس کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے اس عرصہ میں جس کو قبر کا زمانہ کہتے ہیں۔ مگر جس سے مراد مٹی کی قبر نہیں مگر اس سے مراد وہ خاص مقام ہے۔ جس میں مردوں کی ارواح رکھی جاتی ہیں اور اس وقت بھی جزا اور سزا ملے گی۔ جب یہ قبر کا زمانہ ختم ہو جائے گا اور حشر کبیر کا زمانہ شروع ہو جائیگا

رحمت الٰہی

ہمارا یہ یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ کی رحمت رب صفات کے ساتھ اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ اور اس کی رحمت عظیم کے ماتحت آخر ایک دن ایسا آئے گا کہ تمام کے تمام بنی نوع انسان خواہ کیسی ہی بدی اور بدکاری اور کیسے ہی فسق اور کفر یا شرک یا دہریت میں مبتلا ہوں۔ ان کو اسکی رحمت اپنے اندر سمیٹ لے گی اور بالآخر وہ بات جو انسان کی پیدائش کے وقت خدا نے ان سے کہی پوری ہو جائے گی۔ یعنی وماخلقت الجنّ والانس الا لیعبدون تمام کے تمام اس کے عبد بندے اور اسکے عبادت گذار ہو جائیں گے۔ ہر شخص اپنے درجے کے مطابق بدلہ پائے گا۔ نہ کسی کی کوئی نیکی ضائع ہو گی۔ اور نہ کسی کی بدی ضائع ہو گی۔ نادان ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ آخر میں جب دوزخ کے سلسلہ کو مٹا دیا جائے گا۔ تو تو پھر سزا کاہے کی ہوئی۔ دنیا میں روزانہ لوگوں کو سزا ملتی ہے۔ پھر وہ چھوٹ جاتے ہیں مگر وہ سزا ہی کہلاتی ہے۔ دوزخ کی سزا تو اپنے زمانے کی وسعت میں اتنی ہے کہ اس کا خیال کرکے بھی دل کانپ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ اس کو قرآن کریم میں ابد کے لفظ سے ذکر کرتا ہے یعنی ہمیشہ۔ گویا اسکو یوں سمجھنا چاہیئے کہ وہ نہ ختم ہونے والی ہو گی۔ تو کون ایسا شخص ہے جو اتنی لمبی سزا برداشت کر سکے۔ پھر اس سے زیادہ کیا سزا ہو سکتی ہے کہ ایک خدا تعالےٰ کا نافرمان اس وقت جبکہ اس کے بھائی قرب الٰہی کے میدان میں دوڑتے ہوں گے اور آناً فاناً روحانیت میں ترقی کر رہے ہوں گے۔ وہ اپنی گناہ آلود روح دوزخ کی آگ میں جلا کر صاف کر رہا ہو گا۔ کسی گھوڑ دوڑ کے سوار سے پوچھو کہ اسکو دوڑتے وقت روک لیا جائے اور بعد میں چھوڑا جائے تو اسکو کتنا صدمہ پہنچتا ہے۔

رویت الٰہی

ہمارا یہ یقین اور وثوق ہے کہ انسانی روح ترقی کرتے کرتے ایسے درجہ کو حاصل کرلے گی۔ جبکہ اسکی طاقتیں موجودہ طاقتوں کی نسبت اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ اسے ایک نیا وجود کہا جا سکتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ اس روح کی نشوونما ہو گی اس لئے اس کا نام یہی ہو گا جو اب اس دنیا میں حاصل ہے اسوقت روح اس قابل ہو جائیگی کہ اللہ تعالےٰ کے ایسے جلوے کو دیکھے اور ایسی رویت اسکو حاصل ہو کہ باوجود اسکے کہ وہ حقیقی رویت نہ ہو گی مگر پھر بھی اس دنیا کے مقابلہ میں رویت اور یہ دنیا اسکے مقابلہ میں حجاب کہلانے کی مستحق ہو گی

نبوت اور کلام کا سلسلہ جاری ہے

ہمیں لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ لوگ سمجھتے ہیں اللہ تعالےٰ نے صرف یہودیوں میں نبوت کا سلسلہ مخصوص کیا ہوا ہے۔ اور باوجود قرآن شریف کی متعدد آیات کی موجودگی کے وہ باقی تمام قوموں کو خدا اور اس کے نبیوں سے محروم رکھتے ہیں۔ پھر ہمیں ان لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ ان کا خیال ہے کہ خدا تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہر قسم کے کلام کو روک دیا ہے۔ حالانکہ کلام شریعت کے سوا کسی قسم کا کلام رکنے کی کوئی وجہ نہیں۔ کلام شریعت کے کامل ہو جانے سے کلام ہدایت اور کلام تفسیر کی ضرورت معدوم نہیں ہو جاتی بلکہ اس کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ اگر کلام شریعت آ سکتا ہے۔ تو پھر کسی پچھلے کلام شریعت کے مخفی ہو جانے میں چنداں حرج نہیں۔ لیکن اگر کلام شریعت نہ آنا ہو جائے۔ تو اس کی تفسیر کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ ہدایت کی کوئی راہ نہیں رہتی۔ اگر کہا جائے۔ کہ انسان تفسیر کرتے ہیں۔ تو ان کی تفسیروں میں اتنا اختلاف ہوتا ہے۔ کہ ایک ایک تفسیر میں بیس بیس متضاد خیالات بیان کئے ہوئے ہوتے ہیں کلام الٰہی تو یقین اور وثوق کے لئے آتا ہے۔ اور مذہبی میں بھی اگر شک اور شبہ ہی باقی رہا۔ تو نجات کہاں سے حاصل ہو گی؟

امت محمدیہ سے مامور

پھر ہمیں لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ وہ تو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اس وقت اصلاح کے لئے موسوی سلسلہ کے مسیح کو آسمان سے نازل کیا جائے گا۔ اور ہم کہتے ہیں۔ کہ باہر سے کسی آدمی کے منگوانے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک ہوتی ہے۔ جب کہ آپؐ ہی کے شاگرد اور آپؐ ہی سے فیض یافتہ انسان امت کی اصلاح کا کام کر سکتے ہیں۔ تو باہر سے کسی آدمی کے لانے کی کیا ضرورت ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ اب کسی آدمی کے آنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ دین اور مذہب کامل ہو چکا ہے۔ اب اس قسم کے مامور کی ضرورت نہیں۔ جو امت محمدیہ سے نہ ہو۔

ضرورت مصلح

پھر ہمیں ان لوگوں سے یہ بھی اختلاف ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ مامور کے آنے کی غرض محض شریعت کا لانا نہیں ہوتا۔ بلکہ جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ کلام الٰہی کی صحیح تفسیر اور یقین اور وثوق کا پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اور اپنے نمونہ سے لوگوں کی اصلاح کرنا اس کا کام ہوتا ہے۔ شریعت کے حاصل ہو جانے سے یہ ضرورت پوری نہیں ہو جاتی۔ صرف اس صورت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہر قسم کے مامور کی ضرورت باطل ہو سکتی ہے۔ جب کہ امت محمدیہ میں کسی قسم کا فساد پیدا ہی نہ ہوتا۔ لیکن ذرا بھی کوئی شخص آنکھ کھول کر دیکھے۔ تو چاروں طرف اس کو فساد ہی فساد نظر آئے گا۔ پھر کیسے تعجب بلکہ حماقت کی بات ہے۔ کہ لوگ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بیماری تو ہو گی۔ لیکن آپؐ کے بعد کوئی طبیب نہیں ہو گا۔ اگر بیماری ہو گی۔ تو طبیب بھی ضرور ہو گا۔ اگر طبیب نہیں آنا۔ تو پھر بیماری بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ مگر مسلمانوں کی مذہبی، اخلاقی، اور روحانی کمزوری تو اب اندھوں کو بھی نظر آ رہی ہے۔

معارف قرآن کریم

پھر ہمارا ان لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ ہم یقین رکھتے ہیں۔ قرآن شریف اپنے معارف اور مطالب ہمیشہ ظاہر کرتا رہتا ہے۔ مگر ہمارے مخالف یہ کہتے ہیں۔ کہ سب معارف پچھلے لوگوں پر ختم ہو گئے۔ اب یہ کلام نعوذ باللہ ایسی ہڈی کی طرح ہے۔ جس سے سارا گوشت نوچ لیا گیا ہو۔ تعجب ہے دنیا کے پردے پر تو نئے علوم نکلیں۔ مگر خدا کے کلام سے کوئی نیا نکتہ نہ نکلے۔

خدا تعالیٰ دعائیں سنتا ہے

پھر ہمارا یہ اختلاف ہے۔ کہ ہم لوگ اس بات پر یقین اور وثوق رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی دعائیں سنتا ہے۔ مگر یہ لوگ ان باتوں کی ہنسی اڑاتے ہیں۔

نشانات

پھر ہم لوگ یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان شرائط کے ساتھ اپنی قدرت کے نشانات اب بھی ظاہر کرتا ہے۔ جو قرآن شریف میں اس نے بتائی ہیں۔ لیکن ہمارے مخالفین کے دو گروہ ہیں۔ ایک تو وہ ہے۔ جو کہتا ہے۔ کہ اس تعلیم کے زمانہ میں ایسی باتیں مت کرو۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے۔ جو کہتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی قدرت نمائی تبھی ہو سکتی ہے۔ جب کہ وہ اپنے مقرر کردہ قوانین کو بھی توڑ دے۔ اور اپنی سنت کے خلاف کرے اس وجہ سے وہ ایسی باتیں دنیا میں دیکھنی چاہتے ہیں۔ جن کی نسبت خود خدا فرماتا ہے۔ کہ میں ایسا نہیں کرتا۔ وہ لوگ عالم کہلاتے ہوئے اس قسم کی باتیں کرتے ہیں۔ کہ چونکہ خدا قادر ہے۔ اس لئے وہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (نعوذ باللہ) حالانکہ وہ نہیں سمجھتے۔ کہ جھوٹ بولنا تو کمزوری کی علامت ہے۔ یہ ان کے نزدیک قدرت کی عجیب دلیل ہے۔ کہ چونکہ وہ کمزور ہے۔ اس لئے وہ قادر نہیں۔

اسلام کی ترقی!

اسی طرح ہمارا ان لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ یہ لوگ اپنی نادانی سے خیال کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو چھوڑ دیا ہے۔ اور اسلام کو بھلا دیا ہے۔ اور اس لئے ان کو ترقی کرنے کے لئے ایسی کوشش کی ضرورت ہے۔ جس میں شریعت اور اس کی ہدایت کی کوئی پرواہ نہیں ہونی چاہیئے۔ لیکن ہم لوگ اس بات کا یقین رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہی پہلے اسلام کو قائم کیا۔ اور اب بھی وہی قائم کرے گا۔ اور ہم اس کے وعدوں کی وجہ سے مایوس نہیں۔

بعث مابعد الموت

ہمارا ان لوگوں سے یہ اختلاف ہے۔ کہ ہم بعث مابعد الموت کے متعلق یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ اس زندگی میں انسان نئی طاقتوں کے ساتھ مبعوث کیا جاتا ہے۔ وہ اسی روح میں سے اور اسی انسان کے بعض ذرات میں سے نشو و نما پا کر اس حالت کو حاصل کرتا ہے۔ لیکن یہی ذرات اور یہی جسم وہاں نہیں جاتا۔ لیکن ہمارے مخالف کہتے ہیں۔ کہ ہم اس عقیدہ کی وجہ سے حشر اجساد کے قائل نہیں۔

جنت کی نعمتیں

ہم یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ جنت کی نعمتیں بعینہٖ اسی رنگ میں ظاہر ہوں گی۔ جس رنگ میں قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ لیکن ہم ساتھ ہی یہ بھی یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہاں کا عالم ہی اور ہے۔ اس لئے جس مادے کی چیزیں یہاں ہیں۔ اس مادے کی چیزیں وہاں نہیں ہوں گی۔ مگر ہمارے مخالف کہتے ہیں کہ اس عقیدہ کی وجہ سے ہم جنت کے منکر ہو گئے۔

دوزخ

ہم یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ دوزخ ایک آگ ہے لیکن ہم ساتھ ہی یہ بھی یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ اس دنیا کی آگ کی قسم سے نہیں۔ بلکہ وہ اس آگ سے کئی باتوں میں ممتاز ہے۔ وہ اپنی سختی میں اس سے بہت زیادہ ہے۔ اور وہ انسان کے قلب کو صاف کر سکتی ہے مگر یہ آگ قلب کو صاف نہیں کرتی ہمارے مخالف کہتے ہیں ہم اس عقیدہ کی وجہ سے دوزخ سے منکر ہو گئے ہیں۔

ابدی عذاب

ہمارا یہ یقین ہے۔ کہ آخر اپنی سزاؤں کو بھگت کر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو پانے کی قابلیت حاصل کر کے انسان دوزخ میں سے نکالے جا کر جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ اور سب کے سب آخر خدا تعالیٰ کی نعمت کے وارث ہو جائیں گے ہمارے مخالف کہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہم ابدی عذاب کے منکر ہو گئے ہیں۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ خدا کی رحمت کو چھوڑ کر ہم ان کے ابدی عذاب کو کیا کریں۔

قرآن کریم کی تفسیر

یہ تو اصولی باتیں ہیں۔ جن میں ہمیں دوسرے لوگوں سے اختلاف ہے۔ قرآن کریم کی آیات کی تفسیر میں انہیں اصول کے ماتحت پھر ایک وسیع خلیج ہمارے اور ان کے درمیان واقع ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی تنگ حوصلگی کے ماتحت قرآن کریم کے معنی کرتے ہیں لیکن ہم قرآن کریم کو الہام کی روشنی میں دیکھتے ہیں (منقول از رسالہ التبلیغ ربوہ ۸ اگست ۱۹۵۱ء)

اعلان برائے لجنات بیرون

انشاء اللہ جلسہ سالانہ اپنی مقررہ تاریخوں میں منعقد ہو گا۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات ابھی سے شروع کر دیئے جائیں گے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام مرتب کرنا ہے۔ اس لئے تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داروں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقام پر اجلاس کر کے جلسہ سالانہ کے پروگرام کے متعلق اپنے مشورہ سے آگاہ کریں۔

جہاں جہاں لجنات اماء اللہ قائم نہیں۔ وہاں کی مستورات براہ راست مشورہ سے آگاہ کر سکتی ہیں:۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیوں کے پتے درکار ہیں۔ اگر وہ خود یا ان کا کوئی دوست یا رشتہ دار جس کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ اعلان پڑھے۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(۱) صوبیدار عبدالمجید صاحب ولد مولوی جمال الدین صاحب ورکشاپ چک لالہ راولپنڈی

(۲) کیپٹن مرزا عبداللطیف صاحب ولد مرزا عبدالحق صاحب سیالکوٹ

(۳) سید گلزار حسین صاحب ولد سید علی اصغر چک ۱۱۶ جنوبی سرگودھا

(۴) سید گل حسین صاحب ولد سید احمد علی صاحب جیمس آباد (سندھ)، (۵) عطاء الرحمٰن صاحب ولد محمد عثمان صاحب دہلوی

چندہ کی تفصیل

مرکز میں جس قدر چندہ کی رقمیں آتی ہیں سو محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصول کرتے ہیں۔ جس کے بعد وہ انہیں اس تفصیل کے مطابق داخل خزانہ کرتے ہیں۔ جو چندہ بھجوانے والے احباب رقم کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ اگر چندہ کی رقم کے ساتھ اس کی تفصیل نہ ہو۔ تو تفصیل آنے تک رقم مد بلا تفصیل میں بطور امانت رہے گی۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مرسلہ رقوم بروقت داخل خزانہ ہو سکیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

نومبر ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

(۲)

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۹۳۱	منشی عبدالرشید صاحب	۲۷ نومبر ۱۹۵۱ء
۲۳۳۷۲	سیٹھ محمد اعظم صاحب	۲۵ "
۲۰۸۱۴	حافظ فیض احمد صاحب	۲۰ "
۲۰۶۷۹	کیپٹن غلام احمد صاحب چوہدری	۲۰ "
۲۳۶۱۸	فیاض حسین شاہ صاحب	۲۰ "
۱۰۰۴۲	ملک صدیق احمد صاحب	۳۰ "
۲۱۴۲۴	ابو احمد محمد خان صاحب	۳۰ "
۲۱۴۷۵	یوسف صاحب ترقی	۳۰ "
۲۰۶۴۲	میاں خان صاحب	۳۰ "
۲۰۶۸۲	ڈاکٹر غلام محمد صاحب	۳۰ "
۲۰۶۴۱	محمد اقبال صاحب	۳۰ "
۲۳۴۹۰	جمعدار غلام رسول صاحب	۲۷ "
۱۸۰۲۶	محمد ابراہیم صاحب	۳۰ "
۱۸۷۶۵	رحمت اللہ صاحب	۳۰ "
۱۸۸۴۹	بیگم ملک سلطان محمد صاحب	۳۰ "
۸۰۸۶	حاجی خان صاحب	۳۰ "
۶۷۲۲	حبیب الرحمن صاحب	۳۰ "
۲۳۹۳۶	میاں نور محمد صاحب	۳۰ "
۲۳۹۳۷	چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۳۰ "
۲۳۰۴۲	ملک عنایت اللہ صاحب	۳۰ "
۱۸۶۷۵	چوہدری خورشید احمد صاحب	۳۰ "
۲۲۰۸۳	سید حبیب الرحمن صاحب	۳۰ "
۲۲۰۹۱	احمد خان صاحب	۳۰ "
۲۳۰۴۹	محمد علیخاں صاحب	۳۰ "
۲۳۴۷۹	عزیز محمد صاحب	۲۰ "
۲۳۴۹۱	منشی سیف الدین صاحب	۳۰ "
۲۳۴۹۹	چوہدری مقبول احمد صاحب	۳۰ "
۲۲۶۰۹	یونیورسل کمپنی کلکتہ	۳۰ "
۲۱۳۴۰	احمد حسین صاحب	۳۰ "
۲۱۷۹۱	چوہدری محمد خان صاحب	۳۰ "
۲۱۳۳۱	خلیفہ عبدالمنان صاحب	۳۰ "
۲۱۳۶۵	ایس ایم حسن صاحب	۳۰ "
۲۳۲۶۳	محمد اشرف صاحب	۳۰ "
۲۳۵۰۰	میاں غلام احمد صاحب	۳۰ "
۱۱۶۳۲	ڈاکٹر سلیم نسیم صاحب	۳۰ "
۸۸۷۰	محمد عبداللہ صاحب	۱۷ "
۱۰۰۹۷	پیر محمد زمان شاہ صاحب	۳۰ "
۱۶۵۸۱	سردار احمد صاحب	۳۰ "
۲۳۹۲۱	عبدالحفیظ صاحب	۳۰ "
۲۲۲۹۸	ابوالفضل محمود صاحب	۳۰ "
۲۳۳۳۳	ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب	۳۰ نومبر
۲۳۹۱۷	ماسٹر عبدالعزیز صاحب	۲۲ "
۲۱۹۱۰	مبارک احمد صاحب	۳۰ "
۲۰۷۵۷	غلام محمد صاحب	۳۰ "
۲۳۹۷۵	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	۳۰ "
۷۴۱۴	اقبال حسین صاحب	۳۰ "
۱۷۸۹۱	چوہدری عنایت اللہ صاحب	۳۰ "
۲۳۸۹۵	سردار رحمت اللہ صاحب	۳۰ "
۲۳۹۴۳	محمود احمد صاحب	۳۰ "
۲۳۵۰۶	مرزا عبدالحکیم صاحب	۷ دسمبر
۱۵۷۳۲	منشی خلیل الرحمن صاحب	۸ "
۱۷۸۸۶	غلام حیدر صاحب	۸ "
۱۵۷۳۲	یوسف لطیف صاحب	۸ "
۱۷۸۸۶	چوہدری شاہ محمد صاحب	۸ "
۲۲۰۱۸	مرزا احسان الحق صاحب	

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

پرچہ نہ ملنے کی شکایت

اگر کسی دوست کو کوئی پرچہ نہ ملے — تو

اوّل :- دفتر ہذا کو اس پرچہ کے نمبر اور تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلع فرمائیں

دوئم :- اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو شکایت تحریر فرمائیں۔ محض یہ لکھ دینا کہ "پرچے باقاعدہ نہیں ملتے" یا کئی پرچے نہیں ملے"۔ کارروائی کے لئے کافی نہیں۔

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جب بھی کسی دوست کی جانب سے معین شکایت موصول ہوتی ہے۔ دفتر ہذا اس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب R.M.S لاہور کو تحریری طور پر توجہ دلاتا ہے۔ اگر احباب جنہیں شکایت ہو، اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو بھی شکایت تحریر کریں۔ تو جلدی تدارک ہو سکتا ہے۔ (مینیجر)

ایک شرمناک سازش

چنیوٹ یکم اکتوبر۔ گذشتہ رات اسلام لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام تھا۔ جس کی صدارت محترم غازی عبدالرحمن صاحب صدر مجلس احرار چنیوٹ کو محض اس وجہ سے دی گئی تھی۔ کہ موصوف چند دنوں سے اسلام لیگ کے ساتھ نہایت خلوص اور ہمدردی سے پیش آ رہے تھے۔ اور صاف الفاظ میں کہتے تھے۔ کہ میں مجلس احرار کو چھوڑ کر اسلام لیگ کا ایک ادنیٰ رضاکار بن کر کام کرنا باعث فخر خیال کرتا ہوں۔ چنانچہ عبدالرحمن مذکور نے جلسہ کی صدارت سنبھال کر سٹیج پر سے دوران تقریر میں ایک شرمناک اعلان کیا۔ کہ قائد اعظم انگریز کا ایجنٹ تھا۔ مگر فوراً خاکسار مقرر محترم صادق پاکستانی نے اس خرافات کی سخت تردید کی۔ اور قریب تھا۔ کہ صدر صاحب کو سٹیج سے دھکا دے دیتا۔ مگر عوام نے صدر کی تقریر کو بند کروا کر اُسے جلسہ سے رخصت کر دیا۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ یہ ایک شرمناک سازش تھی۔ جس سے احراری حکومت اور اسلام لیگ کو آپس میں ٹکرانا چاہتے تھے۔ اور اس سازش کا ہیرو ملک اللہ دتہ صاحب نائب مجلس احرار تھا۔ جو کہ ایک ٹولی لے کر جلسہ میں شامل ہوا۔ اور شرارت کر دی۔ بحیثیت سالار ضلع رضاکار اسلام لیگ جھنگ کی طرف سے اس شرمناک سازش کی مذمت کرتا ہوں۔ اور قائد اعظم مرحوم کی شان میں نازیبا الفاظ کی تردید کرتا ہوں

(شیخ محمد یوسف ڈپٹی سالار ضلع رضاکاران اسلام لیگ جھنگ)

برطانی انتخابات — مختلف پارٹیوں کی موجودہ پوزیشن

برطانیہ کو انقلابی تبدیلیوں کے طوفان کا مقابلہ کرنا پڑیگا (مورڈسن)

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ انتخاب میں لیبر اور کنزرویٹو پارٹیوں کی کامیابی کی یکساں توقعات ہیں۔ پولنگ شروع ہونے میں چند گھنٹے باقی رہ گئے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ٹوریوں اور ان کے حامیوں کو ۷۰ سے سو تک کی اکثریت حاصل ہونے کی امید ہے۔ کنزرویٹو کے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ ان کے بیان کے مطابق متعدد ایسے نامعلوم حالات کا ابھی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا جو رائے دہندگان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

ایک اخباری اطلاع کے مطابق ۱۸ فیصدی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا کہ وہ کس پارٹی کے امیدواروں کو ووٹ دیں گے۔ کنزرویٹو پارٹی کو توقع ہے کہ وہ پچاس کی اکثریت سے جیتیں گے۔ غیر جانبدار مبصرین لیبر پارٹی کے اس اندازے پر بھی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں کہ ان کے ووٹوں کی تعداد ایک کروڑ چالیس لاکھ ہو جائے گی۔

لیبر پارٹی کے حامی پچھلے عام انتخابات میں اپنی پارٹی کی کامیابی کو اتنا یقینی تصور کرتے تھے کہ انہوں نے ووٹ دینے میں کوتاہی برتی۔ اس لئے اس ہفتے کے پولنگ میں تمام حامیوں کو منظم طور پر جمع کرنے سے پارٹی کے ووٹوں کی تعداد میں معتدبہ اضافہ ہو جائیگا۔ لیکن اس اضافے سے زیادہ ممبروں کی کامیابی یقینی نہیں ہو سکتی کیونکہ پارٹی کے حامی رائے دہندگان کی تقسیم مختلف حلقہ ہائے نیابت میں یکساں نہیں۔

لنڈن ٹائمز نے رائے ظاہر کی ہے کہ کنزرویٹو پارٹی کو ان انتخابات میں ووٹ بھی زیادہ ملیں گے اور نشستیں بھی زیادہ حاصل ہوں گی۔

وزیر خارجہ مسٹر ہربرٹ مارلسن نے "نیوز کرانیکل" میں ایک مقالہ تحریر کیا ہے۔ مقالہ میں انہوں نے انتباہ کیا ہے کہ آئندہ سالوں میں جو پارٹی بھی برسر اقتدار آئی اسے آرام کی زندگی بسر کرنے کا موقع نہ ملے گا۔ کیونکہ برطانیہ اور دول مشترکہ کو دنیا میں انقلابی تبدیلیوں کے طوفان کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ بین الاقوامی تعلقات کے درہم برہم ہونے سے سب سے زیادہ نقصان برطانیہ کو پہنچے گا لیکن امن اور قانون کے دور دورہ سے فائدہ بھی سب سے زیادہ ہمیں ہی حاصل ہوگا۔ (استار)

فارموسا میں ہلاکت انگیز زلزلہ

تیپر (فارموسا) ۲۴ اکتوبر۔ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں یہاں زلزلے کے تینتالیس شدید جھٹکوں کی بنا پر ڈیڑھ سو افراد ہلاک اور ہزاروں بے خانماں ہو گئے مشرقی فارموسا میں ۵۶ فیصد عمارات منہدم ہو چکی ہیں۔ ٹیلیفون اور ریلوے کے تمام وسائل تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔ زلزلے کے ہراس کے باعث ایک لاکھ ساٹھ ہزار افراد شہروں سے بھاگ کر دیہات میں آ پہنچے ہیں۔

بلدیاتی اصلاحاتی کمیٹی کا مطالبہ

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ بلدیات کی اصلاحاتی کمیٹی کا ایک اجلاس یہاں منعقد ہوا۔ جس میں حکومت پنجاب سے سفارش کی گئی کہ ڈسٹرکٹ بورڈ اور دوسری لوکل باڈیز کے انتخابات موجودہ دستور کے مطابق بالغ رائے شماری کے تحت ہوں۔ اصلاحاتی کمیٹی کی تجویز کردہ بنیادی تبدیلیاں قطعاً اس میں شامل نہیں ہو سکیں کیونکہ کمیٹی کے پاس وقت بہت تھوڑا تھا۔ کمیٹی نے گورنمنٹ کو یقین دلایا کہ وہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو وارڈوں کی حد بندی کرنے میں امداد دے گی جسے نومبر کے اخیر میں مکمل ہونا چاہیئے۔ کمیٹی نے اگلے سال لاہور میں ایک کل پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر کا احتجاج

لاہور ۲۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر متعینہ جالندھر نے بھارتی پنجاب کی حکومت سے احتجاج کیا ہے کہ جالندھر ریلوے اسٹیشن پر حال ہی میں پاکستانی کمشن کے دفتر کے دو کلرکوں اور کچھ مسلم خواتین سے پولیس نے انتہائی بدسلوکی کی اور انہیں بے جا حراست میں رکھا۔

برطانی انتخابات پر ۲۰ لاکھ پونڈ خرچ

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ برطانیہ کی انتخابی مہم میں امیدواروں کو دس لاکھ پونڈ کی رقم خرچ کرنی پڑے گی۔ اس خرچ کو دونوں بڑی پارٹیاں برابر برابر برداشت کریں گی۔ دوسری پارٹیوں کے امیدواروں نے ۸۰ ہزار پونڈ خرچ کئے ہیں۔ ۶۲۵ حلقہ ہائے نیابت سے ۱۳۷۵ امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ جن میں ۱۰۷ سوشلسٹ اور اتنی ہی تعداد ٹوریوں اور ان کے ہمدردوں کی ہے۔ (استار)

دہلی کے حلقوں میں خواجہ ناظم الدین کی اپیل کا ردِ عمل

نئی دہلی ۲۴ اکتوبر۔ اگرچہ ابھی پاکستانی وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین کی اس اپیل کا ردِ عمل معلوم نہیں ہوا۔ جو انہوں نے ہندوستانی وزیر اعظم مسٹر نہرو کے نام کی تھی۔ اور جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کے تمام متنازعہ مسائل کو پر امن طور پر حل کر لیا جائے۔ تاہم یہ اپیل ہندوستان کے بیشتر اخبارات میں بڑی خبر کے طور پر شائع ہوئی ہے۔ اور عوام الناس نے اس کا بڑی گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔

کہا گیا ہے کہ اس اپیل کو ہندوستانی اخبارات میں وسیع پیمانہ پر جو اشاعت ملی ہے۔ اس سے اس اعلان کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ جو ہند پاکستان تعلقات کے بدلے ہوئے نئے نفسیاتی ماحول کے بالکل مطابق ہے۔ یہاں دونوں ممالک کے درمیان مسلسل کشمکش کو فضول سمجھا جا رہا ہے۔ اور چار سال کے تنازعات اور باہمی الزامات سے اکتا جانے کا احساس بھی کیا جا رہا ہے۔ ہند۔ پاکستان تعاون کے ترجمانوں کی یہ متفقہ رائے ہے۔ کہ بہتر تعاون کے حصول کے لئے یہ مناسب نفسیاتی مرحلہ ہے۔ اور اگر اس مرحلہ کو گنوا دیا گیا۔ تو پھر شاید کافی عرصہ تک ایسا موقعہ نہ آئے۔

طیارے پلاسٹک سے بنائے جائیں گے

لنڈن (ہوائی ڈاک سے) برطانیہ کی وزارت سپلائی کے طیاروں سے تعلق رکھنے والے شعبہ میں کام کرنے والے ریسرچ کارکنوں کا بیان ہے۔ کہ پلاسٹک سے طیارے بنائے جائیں۔ تو لاگت بقدر نصف کم ہو جائیگی۔ حال ہی میں برطانیہ میں اینگلو امریکی ہوائی کانفرنس ہوئی۔ تو اس میں ایک مقرر نے اس بات پر زور دیا۔ کہ طیارہ بنانے میں پلاسٹک کے استعمال کرنے کے تجربے کئے جائیں۔ اس کی دلیل یہ تھی۔ کہ اگر بعض اور اجزاء پلاسٹک میں ملا دیئے جائیں۔ تو یہ بڑی مضبوط چیز بن جائیگی۔ اور اسکی اجتماعی پیداوار سستی رہے گی۔ اب وزارت سپلائی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کے ریسرچ کارکنوں نے طیارے کی ایک نئی ساخت تیار کی ہے۔

مختصرات

برلن ۲۴ اکتوبر۔ جرمنی کی صنعت کار سازی جنگ کے بعد کے زمانہ میں چوٹی پر پہنچنے کے بعد رو بہ انحطاط ہے۔ اگست ستمبر کے دوران ۲۷۰۰۰ موٹر کاریں اور دیگر گاڑیاں تیار کی گئیں۔ پچھلے اسی عرصہ میں ۸ فی صد زیادہ موٹریں بنی تھیں۔

ڈربن ۲۴ اکتوبر۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی ادارہ کے صدر نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ "گروپ ایریاز ایکٹ" سے پیدا شدہ کشیدگی اور عدم تحفظ کے خوف کو دور کرنے کے لئے ہندوستانیوں کو یقین دلایا جائے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا۔ کہ مقامی ہندوستانیوں کو یقین دلایا جائے۔ کہ صنعتی۔ تجارتی۔ زرعی اور پیشہ وارانہ شعبوں میں انہیں پورا پورا موقع دیا جائیگا۔ اور رہائشی علیحدگی کی آڑ میں انہیں اپنے املاک اور جائیدادوں سے الگ نہیں کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ انڈسٹریل ویلفیئر سوسائٹی کا بیان ہے۔ کہ جنگ کے بعد سے ۶۵ سال کی عمر کے بعد کام پر جانے والوں کی تعداد میں معتدبہ کمی ہو چکی ہے۔ سوسائٹی مذکور نے حال ہی میں معمر لوگوں کی ویلفیئر کمیٹی کی درخواست پر تحقیقات کرتے ہوئے ۶۰۰۰ ۳۴ اشخاص کو ملازم رکھنے والی ۳۵۰ فرموں سے تبادلہ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان فرموں میں ۶۵ سال سے زیادہ عمر کے ملازمین صرف ۲۰۷ فیصد ہیں۔ چھ سال قبل ان کی تعداد ۴ فی صد تھی۔

لنڈن ۲۴ اکتوبر۔ وسطی برازیل کے "دریائے موت" کے کنارے پر ایک قبر ملی تھی۔ خیال تھا۔ کہ اس میں کرنل پرسی فاسیٹ کی لاش دفن ہے جو چھبیس برس پیشتر جنگل میں گم ہو گئے تھے نعش کی ہڈیاں نکال کر ایک مقامی اخبار کے کروڑپتی مالک نے لنڈن روانہ کی تھیں۔ اور گم شدہ کرنل کے بیٹے کی وساطت سے تین مشہور ماہرین نے ان ہڈیوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ ہڈیاں گمشدہ کرنل کی نہیں ہیں۔ ۵۸ سال کی عمر میں کرنل فاسیٹ دریائے ایمیزون کے گھنے جنگلات میں کسی قدیم تہذیب کی تلاش میں روانہ ہوئے تھے۔ لیکن مئی ۱۹۲۵ء کے آخری پیغام کے بعد ان کی کوئی چیز نہیں ملی۔ کرنل فاسیٹ کی بیوی اس وقت جینوا میں مقیم ہے اور ابھی تک اسے یہ معلوم نہیں۔ کہ وہ بیوہ ہو چکی ہے کہ نہیں۔ اسکی عمر ۸۱ سال ہے۔ (استار)

درخواست دعا:- میری ہمشیرہ (اہلیہ شیخ عبد العزیز صاحب لائل پور) کو مردہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اور دل کا دورہ بھی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ۔ احباب جماعت اور درویشانِ قادیان سے دلی درخواستِ دعا ہے۔ (شیخ) بشیر احمد (امیر جماعت احمدیہ لاہور)